چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

روزنامہ پاکستان ملتان

THE DAILY PAKISTAN MULTAN

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد 28 | جمعرات 6 ربیع الاول 1440ھ 15 نومبر 2018ء 2 صفر 2075ب صفحات 12، قیمت 20 روپے | شمارہ 258

گندم کی ترقی دادہ اقسام، بیج اور زمین کی تیاری

زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

گندم پاکستان کی اہم غذائی فصل ہے اور خوراک کا بیشتر حصہ اسی سے حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان کی زمین اور آب و ہوا گندم کی پیداوار کے لئے نہایت موزوں ہے۔ پاکستان میں گندم کی پیداوار اگرچہ پہلے کے مقابلے میں زیادہ ہے لیکن پھر بھی اس میں اضافے کی کافی گنجائش موجود ہے۔ آبادی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث ملک میں گندم کی پیداوار میں اضافے کی ضرورت ہے۔ تاہم آبپاشی علاقہ جات کے کاشتکار ایبی اے آری 2011، پنجابی 2013 کی کاشت 30 نومبر تک جب کہ لیٹ (Late) کاشت فصل کیلئے تمام آبپاشی علاقہ جات کے کاشتکار اپنا 2016ء برانک 2016ء اور ایبی گولڈ 01 (فصل 2016ء) 2017ء اور فرسٹ کی کاشت 10 دسمبر تک کر سکتے ہیں جب کہ فصل تا 2008ء کاشتکار سیم و پانی کی کمی والے علاقہ کیلئے موزوں ہے اور اس کی کاشت 10 دسمبر تک کر سکتے ہیں۔ سرور 2008ء کی کاشت 15 دسمبر تک پنجاب کے تمام آبپاشی علاقہ جات کیلئے موزوں ہے۔ اس کے علاوہ بارانی پنجاب کے گندم کے کاشتکار نور 2016ء گولڈ 2016ء، ایبی 2011ء اور آس 2011 کی کاشت 10 دسمبر تک کر سکتے ہیں۔ فصلوں کی اگیتی اور تاخیر پیداوار کے حامل کی وجہ بندی میں مختلف قسم کے مناسب عرصہ مدت پیداوار میں سے پاک 70 کا دورانیہ سب سے پہلے نمبر پر ہے۔ فصل (دورانیہ توسیع) پنجاب کے (دورانیہ آبپاشی کے تناظر میں موجود سیزن کی مختلف سہولیات سے استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے تاکہ گندم کو پکنے پر 70 کی گریڈنگ کر کے گندم کی فصل کاشت کی جائے۔ فصل دورانیہ نے مختلف علاقوں کے لئے گندم کی ترقی دادہ اقسام سرکاری کے لئے منظور کی ہیں۔ اعلیٰ پیداوار کے حصول کے لئے اچھی اقسام کو متعارف کروانا کاشت کے مطابق کاشت کیا جائے۔ بارانی 70 کے آگاہی کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو جبکہ دیگر شرح 70 میں مناسب اضافہ کر لیا جائے۔ گندم کی فصل سے اعلیٰ پیداوار لینے کے لئے اس کی کاشت کا موزوں ترین وقت کم از نومبر 20 نومبر ہے۔ گندم (توسیع دورانیہ) پر تحقیق کے مطابق 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی فصل میں ہر روز تاخیر پیا ایک فیصد کے حساب سے (15 20 کلوگرام فی ایکڑ) پیداوار میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ عام فصل تاخیر ہونے کی صورت میں 15 دسمبر تک کاشت ہوتی رہتی ہے جس سے پیداوار میں 50 تک کی واضح ہو جاتی ہے۔ اس لئے کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پوری کوشش سے گندم کی کاشت 20 نومبر تک مکمل کریں۔ اگر تکنیکی کاشت کو ایک ہفتہ پہلے مکمل کر لیا جائے تو فی ایکڑ پیداوار میں کافی اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ کاشتکاروں کو ایک ہفتہ تک فائدہ حاصل ہے۔ 21 نومبر تا 15 دسمبر تک کاشت کی صورت میں شرح 60 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کیا جائے۔ تکنیکی کاشت گندم کے لئے شرح بیج میں اضافہ اس لئے ضروری ہے کہ دیر سے کاشت میں کمی کی وجہ سے بیج کے انکھوا میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ پودے کم نکلنے کی وجہ سے فی ایکڑ پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگیتی کاشت گندم کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگیتی کاشت کے لئے بیج کی شرح 80 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کی جائے۔ بیج کی شرح میں اضافہ کی وجہ یہ ہے کہ اگیتی کاشت میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے پرندوں کو کھیت میں چگنے کا موقع نہیں ملتا۔ زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ پنجاب میں بوائی کا بہترین وقت 15 نومبر سے 30 نومبر تک ہے۔ اس دوران درجہ حرارت 18 سے 20 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ اس درجہ حرارت پر بیج کا انکھوا 4 سے 5 دن میں نکل آتا ہے۔ اس دوران بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کا حملہ بھی کم ہوتا ہے۔ اس لئے فصل کی بروقت بوائی کی جائے۔ بوائی کے لئے بیج کی مقدار 100 کلو فی ایکڑ ہے۔ بیج کی مقدار کا انحصار بوائی کے طریقہ پر ہوتا ہے۔ چھٹے کی صورت میں ایک ہیکٹر سے بوائی کے طریقہ سے بوائی کی تعداد 2 ہو جاتی ہے جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ جبکہ ڈرل شدہ بیج میں اضافہ کی وجہ سے بیج کی مقدار 125 کلو فی ایکڑ ہو جاتی ہے۔ بیج کی مقدار کا انحصار بیج کے پودا بننے کی صلاحیت پر ہوتا ہے۔ بیج کی صلاحیت کو جانچنے کے لئے بیج کا ٹیسٹ کرنا ضروری ہے۔ بیج کا ٹیسٹ کرنے کے لئے 100 دانے گن کر بیج کو گیلے بورے یا کپڑے کے درمیان رکھ کر گرم جگہ پر رکھ دیں۔ 5 دن بعد بیج کا انکھوا چیک کریں۔ اگر 85 دانوں سے انکھوا نکلا ہو تو بیج کی صلاحیت اچھی ہے۔ اگر 85 سے کم دانوں سے انکھوا نکلا ہو تو بیج کی مقدار بڑھا دینی چاہیے۔ بیج کو بونے سے پہلے پھپھوندی کش زہر سے ضرور علاج کر لینا چاہیے۔ اس سے بیج اور پودا بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ بیج کو بونے سے پہلے کیمیائی کھاد سے بھی علاج کیا جا سکتا ہے۔ بیج کو بونے سے پہلے کیمیائی کھاد سے علاج کرنے کے لئے بیج کو 24 گھنٹے پانی میں بھگو کر رکھیں۔ اس کے بعد بیج کو نکال کر سایہ میں خشک کر لیں